آیئے مُنے سے کچھ سیکھیں

گچک یالچک

ابن رفیق

ابن رفیق پبلیکیشنز غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
03046475075, 03334118298

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الدین عند اللہ الاسلام
رب شرح لی صدری ویسر لی امری
رب زدنی علما

جملہ حقوق بحق مصنف وپبلشر محفوظ ہیں

03334118298،03046475075

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنے کی بات

اپنے اپنے مسلک کی کتابیں پڑھ کر
اپنے آپ کو حق پر سمجھنا ایسے ہی ہے جیسا کہ
اکیلے دوڑ لگا کر اول آنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

For online reading please search

"Aayye Munne Se Kuch Seikhain"

بذریعہ ایس ایم ایس، واٹس ایپ اور ای میل
ہمہ وقت باخبر رہنے یا مزید معلومات
کے لیے اپنا رابطہ نمبر اور میسج کریں۔ اس کے علاوہ
اس کتابچہ کے بارے میں اپنے مفید مشورے سے
ضرور نوازیں۔

03228061562, 03046475075

munnaseries@gmail.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انتساب

اس عظیم ہستی کے نام جس کی نہ صرف
ذات کو ٹھکرانا کفر ہے بلکہ بات کو بھی

صلی اللہ علیہ وسلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

مقبول عام مُنا سیریز، آیئے مُنے سے کچھ سیکھیں، مختلف مذہبی اور معاشرتی موضوعات پر لکھا جانے والا حقیقت کے قریب ترین ایک دلچسپ فرضی سلسلہ ہے۔ جیسا کہ قارئین جانتے ہیں کہ مُنا صرف نام کی حد تک مُنا ہے۔ وہ ایک عاقل بالغ فرضی کردار ہے جس کا منفرد انداز تکلم ہے

یہ کتابچہ اصل میں آیئے مُنے سے کچھ سیکھیں کا دوسرا ایڈیشن ہے

پہلے کتاب کا عنوان آیئے مُنے سے کچھ سیکھیں رکھا گیا تھا۔ لیکن قارئین کے اصرار پر اس عنوان کو ایک سیریز کا نام دے دیا گیا ہے۔ جس میں ہر عنوان علیحدہ کتابچہ کی شکل میں ہوگا جو کہ ان شاء اللہ ایک تسلسل سے آپ کی خدمت میں پہنچتے رہیں گے۔ گچک یا لچک اس سیریل کا پہلا عنوان ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنے میاں یوں تو ماشاء اللہ جوان ہو چکے تھے لیکن ان کی لاکھ کوشش کے باوجود ان کا نام مُنا ہی چل رہا تھا۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے تحقیقی ذہن عطا کیا ہوا تھا۔ وہ ہر چیز کو سمجھ کر کرنے کی کوشش کرتے یہ ہم کیوں کرتے ہیں؟ وہ ہم کیوں کرتے ہیں؟ ایک بات پر وہ بہت حیران رہتے کہ جب بھی وہ دنیا کے علوم کے متعلق سوالات کرتے تو گھر والے اور اساتذہ اس کی حوصلہ افزائی فرماتے کہ بیٹا جتنا پوچھو گے اتنا ہی زیادہ علم حاصل کر سکو گے۔ لیکن جب وہ دین کے بارے میں کوئی سند طلب کرتے تو ان کو جھڑک دیا جاتا کہ چپ کر کے وہی کرو جو تمہارے باپ دادا کرتے چلے آئے ہیں۔ وہ سن کر چپ ہو جاتا لیکن اس کی چھٹی حس اسے بتاتی کہ کہیں کوئی گڑبڑ ضرور ہے بڑوں کا نام لے کر چُپ کروا دیا جاتا ہے۔ ایک دن قضائے الٰہی سے مُنے کے دادا جان فوت ہو گئے۔ جنازہ کے بعد اگلے دن رسم قل کا اہتمام کیا گیا۔ پھر وہی ہوا جس کا ڈر تھا۔ ان کے پانچ بیٹے تھے لڑنا جھگڑنا شروع ہو گئے کہ تم نے پیسے کم دیے ہیں میں نے زیادہ دیے ہیں ایک کہنے لگا کہ چونکہ میں نے سنبھالا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا لہٰذا میں نے اسی لیے کم دیے ہیں غرض یہ کہ سب لڑنا شروع ہو گئے۔ خیر جب رسم قل کے پیسوں کا معاملہ تھوڑا سا حل ہو گیا تو پھر دوسری بحث شروع ہو گئی کہ چالیسواں کب کیا جائے؟

مُنّے میاں بھی وہاں موجود تھے یہ سب کچھ بڑے غور سے سن رہے تھے اور دیکھ رہے تھے کہ کس قسم کی بحث جاری ہے کہ چالیسواں کب کرنا ہے، کیا کیا پکانا ہے اور کس کس کو بلانا ہے۔ ایک بیٹے نے کہا کہ سات دن بعد کر لیں، اتوار اچھا رہے گا اور یہ یہ چیز پکا لیں۔ یہ مجھے پسند ہے مجھے چھٹی بھی ہے۔ دوسرا کہنے لگا کہ کیا آپ کو نہیں پتہ کہ ہمارے بڑے تو گورداسپور کے علاقہ سے ہجرت کر کے آئے ہیں اور ضلع گورداسپور کے لوگ تو اتنے دن کے بعد چہلم کرتے ہیں، تیسرا بیٹا بولا کہ نہ نہ نہ ایسا نہ کرنا مجھے چھٹی نہیں ملنی، آپ لوگ 21 دن بعد کر لو، ویسے بھی میرے سسرال والے انڈیا کے فلاں علاقے کے ہیں وہ تو 21 دن بعد کرتے ہیں۔ چوتھا بولا بھئی چالیسویں کا مطلب ہے چالیس دن بعد، تو یہ چالیس دن بعد ہی ہو گا۔ ورنہ میں تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آنے سے رہا۔ اور اس میں یہ یہ پکائیں گے تو ٹھیک ورنہ میری طرف سے پیشگی معذرت ہی سمجھیں۔

مُنا یہ سن کر پریشان ہو رہا تھا کہ یا اللہ ماجرا کیا ہے دین کی تو ہر ایک چیز تو اللہ تعالی نے متعین کی ہوئی ہے۔ نماز، روزہ، عید، حج وغیرہ کے اوقات متعین ہیں۔ اور ان کے ادا کرنے کے طریقے تک بتائے ہوئے ہیں اور یہاں پر علاقوں کے لحاظ سے معاملات چل رہے ہیں کہ ہم ہندوستان کے فلاں علاقہ سے آئے ہیں تو فلاں دن کریں گے ہم فلاں علاقہ والے ہیں ہم تو اس دن کریں گے، ہمارے ہاں تو یہ رسم ہے، ہمارے ہاں تو یہ رواج ہے۔ یہاں تو ہر بھائی اپنی اپنی سُنا رہا ہے اور اپنا اپنا دین ہی پیش کر رہا ہے اس سے رہا نہ گیا اور اس نے بھی بحث میں شامل ہونے کا ارادہ کر لیا۔

جب سب لوگ چہلم کی تاریخ پر بحث کر رہے تھے تو اسی دوران رسم قُل کے لیے مولانا صاحب بھی تشریف لے آئے۔ اب ان کے سامنے سب بول رہے تھے لیکن مولانا صاحب خاموش تھے۔ جب لڑائی جھگڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زیادہ بڑھ گیا تو مُنے نے کہا کہ میں آپ کا مسئلہ حل کر دیتا ہوں اور ایک ایسی تاریخ بتا دیتا ہوں کہ آپ سب راضی ہو جائیں گے۔ تو سب حیران اور خاموش ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہاں ہاں بتاؤ جلدی بتاؤ ہم نے ابھی رسم قل کے لیے قرآن خوانی بھی کروانی ہے لہذا یہ معاملہ پہلے ہی حل ہو جائے تو اچھا ہے۔ اب مُنے نے کہا کہ سب خاموش ہو کر میری بات سنیں۔

اور پھر مُنا بھائی بولنا شروع ہو گئے کہ چونکہ ہم یہ ثواب کے لیے کر رہے ہیں تو میرے خیال میں ہم اس دن ہی چہلم کر لیں جس دن حدیث شریف میں اس کا ذکر آیا ہے۔ مُنے کی یہ بات سن کر سب کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا کہ ہیں! چہلم کا ذکر حدیث شریف میں موجود ہے۔ مولانا صاحب بھی اسے حیرت سے دیکھ رہے تھے۔

جب لوگوں نے پوچھا کہ اس کا ذکر کدھر ہے؟ تو اس نے مولانا صاحب کی طرف اشارہ کر دیا کہ یہ آپ کو بتائیں گے کہ چہلم کا ذکر کہاں ہے؟ اور اس کے احکامات کیا ہیں؟ یہ کس دن کرنا چاہیے اور کیا کیا پکانا چاہیے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ سنتے ہی مولانا صاحب تھوڑے پریشان ہو گئے اور فوراً بولے بیٹے میں نے تو حدیث کی کسی کتاب میں کہیں اس کا ذکر نہیں پڑھا۔ مُنا بولا نہیں نہیں آپ بھول رہے ہیں آپ ماشاءاللہ عالم دین ہیں میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اس کا ذکر کہاں ہے؟

انہوں نے کہا اچھا بتاؤ! تو مُنا بولا کہ میرا حافظہ ذرا کمزور ہے، مجھے حدیث کی کتاب اور باب کا نام تو یاد نہیں، لیکن اتنا یاد ہے کہ غالباً رسم قل سے اگلا باب ہے اب یہ آپ ہی بتائیں کہ حدیث نمبر کون سی ہے۔ رسم قل کا باب تو آپ کی نظر سے گذرا ہوگا۔

مولانا صاحب پھر سوچ میں پڑ گئے اور کہنے لگے بیٹے تمہیں غلطی لگی ہے حدیث میں رسم قُل کا کوئی باب نہیں ہے۔ بلکہ کسی باب کے اندر کوئی ایسی حدیث بھی نہیں ہے۔

مُنا دوبارہ بولا جی، کیا فرمایا آپ نے، رسم قل کا حدیث شریف میں کوئی ذکر نہیں! میں نے تو غالباً پڑھا تھا کہ قل شریف میں اتنے کھانے رکھتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، پانی کا ایک گلاس بھی ضرور رکھتے ہیں اور رسم قل کرواتے ضرور ہیں، چاہے کسی سے ادھار لے کر ہی کروائیں۔ اور مولانا صاحب کو سات دن روٹی بھی دیتے ہیں اور کپڑے بھی۔ کیونکہ اگر مولانا صاحب کو جمعرات کی روٹی نہ دی جائے تو مردہ بھوکا رہ جاتا ہے اور اگر مولانا صاحب کو کپڑے نہ دیے جائیں تو مردہ ننگا رہ جاتا ہے۔

◄ مولانا صاحب: بیٹے یہ سب چیزیں حدیث میں موجود نہیں ہیں۔

◄ کیوں نہیں ہیں مولانا صاحب! اور ہاں اس میں درود تاج، درود ہزاری وغیرہ بھی تو لازماً پڑھتے ہیں، اور ان کا بہت درجہ ہے۔

◄ کیا کہا! مُنّے تو کیا کہہ رہا ہے کہ درود تاج، درود ہزاری! بیٹے یہ سب چیزیں تو بعد کی ہیں تو پاگل ہو گیا ہے کیا؟

◄ مُنّا: جی کیا کہا اتنے مشہور عام درود تاج اور درود ہزاروی اور درود چشم ماہی اور درود نورانی نور کیا بعد میں لکھے گئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مولانا صاحب: جی ہاں

مُنّا: لیکن یہ تو زبان ذد عام ہیں بہت مشہور ہیں

مولانا صاحب: مُنّے یہ ضروری نہیں ہے کہ کوئی چیز زیادہ مشہور ہو جائے تو اس کا کوئی ثبوت بھی ہو۔ یہ نبی پاک کے دور میں نہیں تھے۔

مُنّا: تو اس دور میں کون سا درود پاک پڑھا جاتا تھا

مولانا صاحب: اس دور میں تو صرف درود ابراھیمی پڑھا جاتا تھا

مُنّا: تو بعد والے درود کس نے ایجاد کیے اور کیوں پڑھے جاتے ہیں

مولانا صاحب: یہ ثواب کے لیے پڑھے جاتے ہیں ویسے مُنّے درود تاج اور ہزاروی تو میں نے اپنے بڑوں سے سُنے ہیں لیکن یہ جو تم درود نورانی نور اور درود چشم ماہی بتا رہے ہو یہ میں نے نہیں سُنے

مُنّا: مولانا صاحب یہ بھی درود تاج اور درود ہزاروی کے بعد کسی نے ایجاد کر دیے ہونگے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چچا جان: او مُنے تو درود پاک والی بحث چھوڑ یہ بتا کہ چالیسویں کا ختم کون سی حدیث میں دیکھا ہے؟

مُنا: میں نے پہلے ہی بتا دیا ہے کہ میرا حافظہ ذرا کمزور ہے مجھے حدیث کا نمبر یاد نہیں لیکن اتنا یاد ہے کہ یہ غالباً یہ جس باب میں ہے اس کا نام ہے باب ختم المردہ

چچا: ختم المردہ اس کا کیا مطلب ہے

مُنا: مطلب یہ کہ فوت ہونے والے شخص کے لیے کتنے اقسام کے ختم دلانا ضروری ہیں۔ اور ان کا کتنا اجر ہے

مولانا صاحب: مُنے ختم المردہ تو اردو کا لفظ ہے یہ اردو کا نام حدیث کا باب کیسے ہو سکتا ہے۔

مُنا: کیوں نہیں ہو سکتا جناب جس طرح نماز کی نیت اردو میں کی جا سکتی ہے اسی طرح باب کا نام بھی اردو میں رکھا جا سکتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چچا جان: اچھا مُنے تم نے ختم المردہ بھی کہیں سے پڑھ لیا ہوگا۔ یہ بتاؤ کہ اس میں بتایا کیا گیا ہے۔

مُنا: اس میں سات دن کے ختم، ششماہی ختم اور سالانہ برسی کے بارے میں تفصیل موجود ہے کہ جب کوئی فوت ہو جائے تو سال بعد اس کا ختم دلانا کس قدر اجر و ثواب کا باعث ہے اور جو نہیں دلاتا وہ کتنا خسارے میں رہتا ہے، اور صحابہ اکرامؓ کی مثالیں بھی موجود ہیں کہ کون سے صحابہ اکرامؓ اپنے بڑوں کی برسیاں بڑے اہتمام کے ساتھ منایا کرتے تھے۔ اس میں بڑی تعداد میں عوام کو بلایا کرتے تھے اور بڑی بڑی دعوتوں کا اہتمام کرتے تھے۔

مُنے بیٹے! قرآن و حدیث میں برسی وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں کہ کسی صحابیؓ نے کبھی کسی کی برسی منائی ہو۔ یا آپؐ نے کسی کو کبھی اپنے بڑوں کی برسی یا دن منانے کا حکم دیا ہو۔ اور نہ ہی ایسا باب ہے۔

تو ہم یہ سب کس لیے کر رہے ہیں؟ مُنے نے سوال کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مولانا صاحب بولے صرف ثواب کی خاطر کر رہے ہیں۔اب دیکھو نا کہ ہم سوئم یا چہلم کا ختم دلاتے وقت صرف قرآن ہی تو پڑھتے ہیں کوئی غلط کام تو نہیں کرتے،اب قرآن پڑھنے سے تو کوئی کھانا حرام نہیں ہو جاتا۔

مُنا بولا! مولانا صاحب مجھے یہ بتائیں کہ کیا بکرا ذبح کرتے وقت تکبیر کی بجائے سورۃ رحمان یا یسین پڑھی جاسکتی ہے؟

مولانا صاحب بولے نہیں نہیں۔اس طرح تو قربانی یا ذبیح نہیں ہوگا بلکہ حرام ہو جائے گا۔

مُنا: کیا قران پڑھنے سے کوئی چیز حرام ہو جاتی ہے؟

مولانا صاحب: بیٹے حدیث میں یہی مروی ہے کہ جب اللہ کے نبیؐ جب ذبح کرتے تو تکبیر ہی پڑھتے۔لہذا تکبیر کے بغیر حرام ہوگا۔چاہے آپ سورۃ یسین کی بجائے سارا قرآن ہی کیوں نہ پڑھ لیں۔

اچھا تو ذرا یہ بتایئے کہ اللہ کے پاک نبیؐ کھانا کھانے سے پہلے کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے تھے؟ مُنّے نے پوچھا۔

مولانا فرمانے لگے کہ آپ ﷺ سرکار تو صرف بسم اللہ ہی پڑھتے تھے۔

مُنّا فوراً بولا کہ اب مجھے یہ بتائیں کہ قربانی یا ذبح کے وقت تکبیر کی جگہ سارا قرآن پڑھ دیں تو وہ حرام ہو جاتا ہے۔ لیکن کھانا کھاتے وقت سنت کے مطابق صرف بسم اللہ پڑھنے کی بجائے سارا قرآن بھی پڑھ لیا جائے تو وہ کیسے جائز ہو گیا؟

چچا جان: مُنّے تو اس بات کو چھوڑ تو ٹھیک طرح سے یاد کر کہ چالیسویں والی حدیث کس باب میں پڑھی ہے

مُنّا: چچا جان یہ شاید اذان قبر والے باب میں ہے

مولانا صاحب: اچھا اذان قبر کا بھی کوئی باب ہے

مُنّا: جناب! جس میں قبر پر اذان دینے کے احکامات اور فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ کہ اذان دیتے وقت منہ قبر کی طرف ہو اور درخت پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چڑھ کر اذان دے۔

◀ مولانا صاحب: مُنّے تمھیں غلطی لگ رہی ہے یہ باتیں میں نے کہیں نہیں پڑھیں۔

◀ مُنّا: اس کا مطلب ہے کہ مجھے غلطی لگ رہی ہے پھر یہ کسی اور باب میں ہوگا۔

◀ چچا: او مُنّے اپنا حافظہ ٹھیک کرو تمھیں خود تو حوالہ ٹھیک طرح سے یاد نہیں اور ہمیں خواہ مخواہ تنگ کر رہے ہو

◀ تایا جان: اچھا مُنّے تم نے اذان قبر والے باب میں کوئی اور بھی چیز پڑھی ہے۔

◀ مُنّا: جی ہاں جس میں جنازہ کے فوراً بعد دفنانے سے پہلے دعا کا اجر بتایا گیا ہے۔ میت کو کندھا دیتے وقت اونچی آواز میں کلمہ شہادت پڑھنے کی فضیلت کا بیان ہے اور دفنانے کے بعد قبرستان سے چالیس قدموں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاصلے پر جو دعا کی جاتی ہے اس کی فضیلت اور حکم درج ہے اور یہ بھی درج ہے کہ کون کون سے صحابہ اکرامؓ اس پر عمل کرتے رہے۔

مولانا صاحب: منے! قبر پر اذان تو چند سال ہوئے شروع ہوئی ہے۔ اور نماز جنازہ کے فوراً بعد دفنانے سے پہلے والی دعا بھی کسی حدیث میں نہیں ہے اور چالیس قدموں پر ہونے والی دعا بھی کسی صحابیؓ سے منقول نہیں ہے۔ رہی بات جنازے کے ساتھ اونچی آواز میں کلمہ شہادت پڑھنے کی تو حدیث شریف میں تو جنازے کے ساتھ بالکل خاموشی کے ساتھ چلنے کا حکم آیا ہے۔ اس کا بھی کسی حدیث میں ذکر نہیں ہے۔

مُنّا: اس کا مطلب ہے کہ مجھے غلطی لگ رہی ہے یہ پھر شاید حدیث کے کسی اور باب میں ہے۔

چچا جان: مُنّے تمھیں باب کا نام تو ٹھیک طرح سے یاد نہیں اور ہمیں ستانے لگے ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنا پھر اچھا تو پھر لازمی طور پر یہ اس باب میں ہوگی جہاں پر اس درود شریف کی فضیلت کا ذکر ہے جو اذان سے پہلے پڑھا جاتا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اذان سے پہلے اگر درود نہ پڑھا جائے تو اذان ہی مکمل نہیں ہوتی۔ لیکن ایک چیز کا بڑی وضاحت کے ساتھ بیان ہے کہ اگر بجلی بند ہو تو اذان درود شریف کے بغیر بھی مکمل ہو جاتی ہے۔

اوہ منے! تجھے کس نے کہہ دیا ہے کہ اذان سے پہلے پڑھے جانے والے درود کا تعلق حدیث سے ہے۔ مولانا صاحب پھر بولے

مُنا پھر گویا ہوا! پھر شاید وہ باب النیۃ میں ہوگا

چچا جان: مُنے باب النیۃ حدیث میں ہے

مُنا: جی چچا جان جس میں نماز کی مروجہ نیت کے بارے میں لکھا ہے کہ چار رکعت نماز فرض پیچھے اس امام کے، منہ طرف قبلہ شریف، دائیں طرف امام دین اور بائیں طرف سراج دین، اندر کھجور والی مسجد کے، محلہ پرانا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شہر وغیرہ کے الفاظ کہنے کی فضیلت درج ہے۔

مولانا صاحب بولے! بیٹے نیت میں اتنی تفصیل بولنے کی ضرورت نہیں ہے صرف چند الفاظ کہہ دینے کافی ہیں۔

مُنّا: اچھا مولانا صاحب تو آپ مجھے بالکل وہی چند الفاظ تو بتا دیں جو حدیث شریف میں مروی ہیں۔ میں وہی کہہ لیا کروں گا۔

مولانا صاحب پریشان ہو کر آہستگی سے بولے، میں تمہیں کون سے الفاظ بتاؤں۔ کیونکہ حدیث میں تو کوئی ایسی روایت ہے ہی نہیں جس سے ظاہر ہو کہ نیت اپنی زبان میں کرنی ہے۔ احادیث میں تو ساری نماز عربی زبان میں ہے پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ باقی نماز تو عربی میں ہو اور نیت اردو میں۔ یہ تو بعد میں ثواب کے لیے شامل کی گئی ہے۔

مُنّا: کیا عربی زبان میں ثواب کم ملتا ہے؟

چچا جان: ہم سے پہیلیاں نہ پوچھو ٹھیک طرح سے یاد کرو مُنّے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چالیسویں والی حدیث کس میں ہے

مُنا: یہ شاید پھر باب الغوثیہ میں

چچا: باب الغوثیہ اس میں کیا لکھا ہے

مُنا: جس میں گیارہویں شریف کے فضائل اور احکامات بڑی تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اگر گیارہویں کا ختم نہ دلایا جائے تو بھینسیں مر جائیں گی۔اور اس دن دودھ بیچا نہیں جاتا چاہے پورے ملک کے بچے بھوکے پیاسے رہ جائیں۔اور اگر اللہ کو بلا واسطہ پکارنے سے مشکل نہ حل ہو رہی ہو تو براہ راست غوث پاک کو پکارا جائے کیونکہ ان کا نام لینے سے ڈوبتی ہوئی کشتی بھی کنارے لگ جاتی ہے۔اگر دوسری نمازوں سے کچھ خاص فائدہ حاصل نہ ہو رہا ہو تو بغداد شریف کی طرف منہ کر کے صلاۃ غوثیہ بھی پڑھ لینی چاہیے۔اس سے بھی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔اور کسی بھی مشکل کے وقت غوث پاک کو پکارا جاسکتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چچا جان: مُنے ہم غوث پاک کو براہ راست تو نہیں پکارتے ہم تو ان کو ایک وسیلہ کے طور پر پکارتے ہیں۔

مُنا: کیا آپ اللہ تعالی کو براہ راست نہیں پکار سکتے۔ آپ کو اللہ تعالی کو پکارنے کے لیے وسیلہ کے ضرورت کیوں پیش آئی۔

چچا جان: دیکھو نہ ہم چھت پر وسیلے یعنی سیڑھی کے بغیر کیسے چڑھ سکتے ہیں؟

مُنا: اگر میں پہلے سے ہی چھت پر موجود ہوں تو مجھے کون سی سیڑھی کی ضرورت ہوگی؟

چچا: کیا مطلب؟

مُنا: مطلب یہ کہ اللہ تعالی نے تو فرمایا ہے کہ میں تمھاری شہ رگ سے زیادہ قریب ہوں مجھے پکارو میں تمھاری آواز سنتا ہوں اب مجھے بتاؤ کہ جو اللہ میری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اس کو پکارنے کے لیے اب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھے سیڑھی لگانے کی ضرورت ہے؟

چچا: مُنے یہ وسیلہ تمھاری سمجھ میں نہیں آ سکتا

مُنا: آپ نے اللہ کو اپنی فریاد سنانے کے لیے تو غوث پاک کو وسیلہ بنا لیا۔ لیکن غوث پاک تو بغداد شریف میں ہیں ان تک پہنچنے کے لیے آپ کو کسی سیڑھی کی ضرورت کیوں نہ پیش آئی؟

چچا جان: مُنے میں سمجھا نہیں

مُنا: چچا جان میں یہ کہہ رہا ہوں کہ اگر اللہ تعالی کی ذات کسی کی بات یا فریاد سننے کے لیے کسی وسیلے کی محتاج ہے تو غوث پاک کی ذات کو اپنی بات سنانے کے لیے ہمیں کسی وسیلے کی ضرورت کیوں نہیں پیش آتی؟

چچا جان: مُنے پتہ نہیں کن لوگوں کے ساتھ بیٹھنے لگ پڑے ہو مجھے یہ بتاؤ کہ ایک کمشنر سے کام کروانے کے لیے پہلے کیا ڈپٹی کمشنر کے پاس نہیں جانا نہیں پڑتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنا: جانا پڑتا ہے

چچا: تو پھر

مُنا: چچا جان آپ میرے چچا ہیں اگر آپ کمشنر لگے ہوئے ہوں اور آپ میرا کوئی کام کر سکتے ہوں تو بھلا پھر بھی مجھے اپنا کام کروانے کے لیے ڈپٹی کمشنر کے پاس جانا پڑے گا؟

چچا جان: نہیں تو میرا بھتیجا ہے میں خود کر دوں گا۔

مُنا: تو پھر میرے لیے تو ڈپٹی صاحب کا وسیلہ فارغ ہو گیا

چچا: اب عقلی بحث میں نہ جاؤ اور ہمیں بتاؤ کہ چالیسویں والی حدیث کس باب میں کہاں ہے؟

مولانا صاحب نے کہا بیٹے! تم بھول گئے ہو کسی اور کتاب میں ہو گا حدیث شریف میں گیارہویں کا کہیں ذکر نہیں ہے۔

مُنا فوراً بولا نہیں حضرت صاحب اگر یہ گیارہویں شریف والے باب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نہیں ہے تو یہ لازماً اُس باب میں ہوگا جہاں کونڈوں کا ختم دلانے کی فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے چھپ کر اندر بیٹھ کر کھانے کے بارے میں بڑی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ محرم اور صفر کے مہینوں میں شادی بیاہ اور دیگر خوشیاں نہیں کرنی چاہییں۔ اور کر لی جائیں تو یہ یہ نقصانات ہو جاتے ہیں۔

- کیا کہا مُنے، مولانا صاحب بولے، ان باتوں کا کسی حدیث کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ تم نے کسی اور کتاب میں پڑھ لی ہوں گی۔
- مُنا پھر بولا اچھا جی مجھے غلطی لگی ہوگی میں نے یقیناً عُرس شریف والے باب میں اس کا کہیں تذکرہ پڑھا ہے۔
- عرس شریف والا باب؟ مولانا صاحب پھر پریشان ہو گئے
- جی ہاں حضرت صاحب! جس میں عُرس شریف کے فضائل اور احکامات پر مفصل بحث ہے کہ عرس پر کیا کیا پکانا ہے، بزرگوں کے آگے، قوالی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور نذر و نیاز کا کیا طریقہ ہے، قبر پر مجاور بن کر بیٹھنے کا کتنا اجر اور ثواب ہے اور ان کی قبر کو اور ان کو سجدہ کب اور کتنے منٹ تک کرنا ہے۔ وجد میں جانے اور بے حال ہونے کا کتنا اجر ہے۔ اور صاحب قبر سے مدد مانگنے کی کتنی فضیلت ہے؟ اور اگر جنت حاصل کرنی ہو تو بہشتی دروازے کے آگے سے گزرنا ہے کہ پیچھے سے اور اس کا کتنا ثواب ہے؟

مُنے کیا کر رہے ہو؟ ان سب چیزوں کا بھی کہیں کوئی ذکر نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے تو سختی سے غیر اللہ سے مانگنے سے روکا ہے اور اس کو شرک قرار دیا ہے۔ اور مشرک کی تو معافی ہی نہیں ہے۔ باقی مجاور بننے کے بارے میں تو میں نے ایک حدیث مبارکہ پڑھی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ کوئی شخص آگ کے انگارے پر بیٹھنے کو ترجیح دے دے بہ نسبت اس بات کے کہ اسے قبر پر مجاور بن کر بیٹھنا پڑے۔ رہی بات بہشتی دروازے کے آگے سے گزرنا چاہیے یا پیچھے سے تو میرا خیال ہے کہ آگے سے ہی گذرنا چاہیے۔

مُنا بولا! لیکن جب میں گیا تو وہاں لکھا ہوا تھا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"دروازہ زیر تعمیر ہے۔ براہ کرم پیچھے سے تشریف لائیے۔"

چچا: مُنّے تو زیادہ باتیں نہ کر ٹھیک طرح سے یاد کر کہ رسم چالیسواں حدیث کے کون سے باب میں ہے

مُنّا: تو پھر شاید یہ عید میلاد النبی والے باب کے بعد آتا ہے۔

کیا کہا؟ عید میلاد النبی والا باب! یہ بھی احادیث موجود ہے چچا جان بولے

مُنّا: اس میں حیرانی والی کون سی بات ہے چچا جان کُتب احادیث میں سیرت النبی کے 63 سال کا ایک ایک لمحہ محفوظ ہے بلکہ دور رسالت کے بعد دور خلافت راشدہ کا مبارک دور بھی آیا اس کا بھی ایک ایک واقعہ منقول ہے۔ تو عید میلاد النبی بھی لازما ہوگی۔

چچا: مجھے پتہ ہے کہ یہ ساری چیزیں محفوظ ہیں مجھے صرف یہ بتاؤ کہ کیا عید میلاد النبی کا بھی ذکر کہیں موجود ہے یا نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنا: کیوں نہیں چچا جان یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ کہ مسلمانوں کی تین عیدیں ہوں اور ان میں سے دو کا ذکر بڑی تفصیل سے احادیث میں موجود ہو کہ اس دن کا آغاز کیسے کرنا اور نماز عید کیسے اور کتنی تعداد میں پڑھنا صدقہ فطر اور قربانی وغیرہ کی مکمل تفصیل موجود ہو جبکہ تیسری عید (عید میلاد النبیؐ) کا ذکر بالکل غائب ہو، میری سمجھ میں تو یہ بات نہیں آتی۔

چچا جان: مُنے مجھے بھی دو عیدوں کے بارے میں پتہ ہے کہ یہ احادیث میں موجود ہیں۔لیکن عید میلاد النبی کا میں نے بھی آج تک حدیثوں میں کہیں نہی پڑھا، اگر تو نے پڑھا ہے تو بتا اور ہمارا وقت ضائع نہ کر۔

مُنا: چچا جان جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے۔اس کی تو بہت اہمیت بیان ہوئی ہے کہ 12 ربیع الاول کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں بھی اور آپ کی وفات کے بعد بھی صحابہ اکرامؓ بڑے جوش وجذبے سے یہ دن منایا کرتے تھے۔اس دن نئے کپڑے پہنتے، طرح طرح کے کھانے بناتے، مساجد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں کھڑے ہو کر سلام پیش کرتے، مساجد میں نماز فجر کے بعد ایک خالی کرسی بھی رکھتے، پھر بڑے بڑے جلوس نکالتے جن میں اونٹ، گھوڑے اور خچروں کی ایک کثیر تعداد ہوتی۔ گھروں کو سجاتے اور پورا مکہ اور مدینہ روشنیوں سے روشن ہو جاتا تھا۔ رات کو پہاڑیاں بناتے جن میں بڑی بڑی مساجد اور خانہ کعبہ دکھائے جاتے۔ نعتیں، قوالیاں اور گانے بھی گائے جاتے۔

◀ مولانا صاحب نے اچانک ٹوکا مُنّے بس کرو! یہ سب کچھ نہ تو اللہ کے نبیؐ کی حیات مبارکہ میں ہوا ہے نہ ہی آپ کے فوراً بعد خلافت راشدہ میں اس کا کوئی ثبوت ملتا ہے۔ اگر تمھیں کوئی حدیث یاد ہے تو ٹھیک طرح سے اس کا نمبر بتاؤ۔

◀ اچھا تو مولانا صاحب مجھے بتایئے کہ کیا اتنے اتنے جلیل القدر صحابہ اکرامؓ موجود تھے، ان کو (نعوذ باللہ) اپنے نبیؐ سے پیار اور محبت نہ تھی کہ وہ دو عیدیں تو مناتے رہے اور تیسری عید کا ان کے ذہن میں خیال تک نہ آیا۔

◀ مُنّے یہ تم کیسے سوال لے کر بیٹھ گئے ہو عید میلاد النبی والا باب میرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم کے مطابق احادیث کی کتابوں میں کہیں نہیں ہے۔ تمہیں غلطی لگی ہے۔

◄ اچھا پھر یہ شب برات والے باب میں ہوگا۔ جس میں اس رات کو جاگنا اور ساری رات نوافل پڑھنا، دن کو اچھے اچھے کھانے پکانا اور پٹاخے چلانا وغیرہ بیان کیا گیا ہے۔

◄ مُنّے تمھیں کیا ہوگیا ہے؟ میرے خیال میں زیادہ تر جو حدیثیں بھی اس ضمن میں بیان کی جاتی ہیں وہ تو شب قدر کی فضیلت کے حوالے سے ہیں لیکن وہ شب برات کے حوالے سے بیان کردی جاتی ہیں۔

◄ کیا فرمایا؟ شب قدر والی حدیثیں شب برات کے لیے استعمال ہورہی ہیں، لاحول ولاقوة. لیکن کیوں مولانا صاحب!

◄ اس لیے کہ شب برات کے حوالے سے کوئی صحیح حدیث ہی نہیں۔

◄ مُنّا اکتا کر بولا تو پھر میں نے یقیناً یہ اس باب میں پڑھا ہوگا جس میں شادیوں کا طریقہ بیان کیا گیا ہے کہ لڑکے والوں کی کون کون سی خواہش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پوری کرنے کا کتنا اجر ہے ہم نے مہندی کس طرح نکالنی ہے، مہندی والے دن کون سے سوٹ پہننے ہیں، ماہ صفر اور محرم میں شادی نہیں کرنی ہے، مایوں بیٹھتے وقت کون سا سوٹ پہننا ہے۔ لڑکی نے گھر سے جاتے وقت کتنے کلو چاولوں کو ٹھوکر مارنی ہے، اور تفصیلاً یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ دیور کو گود میں بٹھانا ہے کہ جیٹھ کو اور اس کا کتنا درجہ ہے۔ بینڈ باجے کون سی کوالٹی کے لانے ہیں اور دلہن لانے کے لیے کتنے سو افراد کی فوج کی ضرورت ہوتی ہے مزید یہ کہ دودھ پلائی والی رسم کے کتنے فرائض اور کتنی سنتیں ہیں اور صحابہ اکرامؓ دودھ پلائی کی رسم کے موقع پر کتنے پیسے ادا کیا کرتے تھے، گوڈا (گھٹنا) کیسے باندھا جاتا ہے۔ اور ہمیں نیوندرا (سلامی) کتنا دینا چاہیے اور اس کو لکھنے کا طریقہ کیا ہے۔ دلہن کو گھر میں لانے سے پہلے کتنے کلو تیل دروازے پر گرانا افضل ہے۔ اور اور اور۔۔

◀ مولانا صاحب نے پھر ٹوکا! کہ مُنے یہ چیزیں حدیث شریف میں کہیں نہیں آئیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنے نے کہا، مولانا صاحب! اگر یہ سب چیزیں اسلام میں نہیں ہیں اور قرآن وحدیث سے بھی ثابت نہیں تو پھر ہم ان کو کیوں کر رہے ہیں؟

مُنے بس کرو تم خود جانتے ہو یہ رسوم ہندوستان سے آئی ہیں۔

مُنے نے کہا! کہ میں بھی جانتا ہوں کہ یہ ساری چیزیں احادیث میں نہیں ہیں۔ میں تو صرف آپ کی زبانی خود بھی یہ سننا چاہتا تھا اور سب کو سنانا چاہتا تھا کہ آج جن چیزوں کو ہم نے اسلام سمجھ لیا ہے اور جن پر ثواب سمجھ کر عمل کر رہے ہیں وہ تو آپ کے بقول بھی قرآن وحدیث سے بہت دور ہیں اور ان کا دین اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ ہمیں تو میڈ ان مدینہ (Made in Madina) والا اور (Made in Makkah) والا دین چاہیے تھا جبکہ ہم نے میڈ ان انڈیا (Made in India) والا دین اپنالیا۔ ہماری شادی غمی کی تمام رسوم ورواج کا محور اور مرکز مکہ اور مدینہ ہونا چاہیے تھے جبکہ وہ گورداسپور اور امرتسر ہیں۔ ہم دین کے نام پر ہر وہ چیز اختیار کر رہے ہیں جن سے اللہ کے نبی ﷺ نے روکا تھا۔ تحقیق کا کام تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالکل ختم ہو کر رہ گیا ہے بس ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ہمارے بڑے کیا کرتے رہے تھے وہی ہم نے کرنا ہے چاہے انہوں نے جس مرضی مقصد کی خاطر وہ کام کیا ہو۔

چچا: مُنے تم کو کیا ہو گیا ہے تُم تو اچھے بھلے ہمارے دین پر چل رہے تھے کون سے ایسے بندے سے تمھاری ملاقات ہو گئی ہے جس نے تمھیں تمھارے باپ دادا کے دین سے ہی بیزار کر دیا ہے؟

مُنا: مجھے کچھ نہیں ہوا۔ مجھے ایک ایسا دوست ملا کہ جس نے مجھے بتایا کہ تم ایک ایسے دین پر چل رہے ہو جس کی قرآن وحدیث کے حوالے سے کوئی بنیاد ہی نہیں ہے۔ تمہارا دین تو کچک کی طرح ہے جہاں سے مرضی کھینچ لو جدھر مرضی لے جاؤ، کوئی پوچھنے والا اور تحقیق کرنے والا ہی نہیں ہے۔ میں بڑا حیران ہوا اور اس سے پوچھا کہ تمہارے پاس اس بات کی کیا دلیل ہے کہ ہم لوگ بغیر تحقیق کے اندھا دھند ہر بات پر عمل کرتے ہیں۔ اس نے کہا کہ میں تمہیں اس کا ثبوت فراہم کرتا ہوں۔ میرے ساتھ آؤ چنانچہ میں اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ ہولیا۔

چچا: پھر وہ تم کو لے کر اپنے محلے کی مسجد میں لے گیا ہوگا؟

مُنا: جی نہیں چچا جان وہ مجھے لے کر ایک جنازہ میں گیا جہاں پر میں نے دیکھا نماز جنازہ کے بعد عورت کی میت کے اوپر چار افراد نے مل کر چادر پکڑی ہوئی تھی۔تو اس نے ان کے قریب جا کر اونچی آواز سے کہا کہ بھائی صاحب عورت کی میت کے اوپر جو چادر ہے وہ چار نہیں چھ افراد مل کر پکڑتے ہیں۔اب ہوا کیا، فوراً دو بندے آگے بڑھے اور درمیان سے انہوں نے بھی چادر پکڑ لی۔پھر دفنانے کے بعد قبر پر کلمہ لکھنے لگے تو اس دوست نے کہا کہ سورہ یسین لکھنے کا بہت اجر ہے۔اب وہ پریشان ہو گئے کہ قبر میں جگہ کم ہے اور سورۃ کس طرح لکھی جائے اس کا حل انھوں نے یہ نکالا کہ پرنٹ شدہ منگوا کر اس کی قبر میں دفن کر دی جائے۔اب اُس دوست نے میری طرف دیکھا اور کہا کہ میں تمہیں یہی دکھانا چاہتا تھا کہ آج ہم لوگ جن باتوں کو دین سمجھ کر اختیار کر رہے ہیں ان کی کوئی بنیاد نہیں ہے اب یہاں کسی نے نہیں پوچھا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بتانے والا کون ہے کیا یہ مسئلہ حدیث کا ہے یا قرآن کا، حتیٰ کہ بتانے والے کا چہرہ بھی نہیں دیکھا اور فوراً چار کی بجائے چھ افراد نے مل کر چادر پکڑ لی۔ اور سورہ یٰسین منگوانے کے لیے بندہ بھی بھیج دیا۔

اس کے بعد تو وہ لازمی تم کو اپنے گھر لے گیا ہوگا حدیثیں پڑھانے؟

چچا جان بولے

مُنا: جی نہیں پھر اگلے دن وہ مجھے لے کر ایک جگہ رسم قل میں گیا جہاں پر بندوں کے سامنے کھجوروں کی گٹھلیاں رکھی ہوئی تھیں۔ اس نے اُن سے مخاطب ہو کر کہا، یار کھجوروں کی گٹھلیاں تو 12,12 کی تعداد میں رکھتے ہیں اور کراس بنا کر رکھتے ہیں۔ چنانچہ پھر کیا تھا سب لوگ بالکل اسی طرح کرنے لگے تو وہ میری طرف دیکھنے لگا جبکہ میں اس سے نظریں چرانے لگا۔

پھر وہ مجھے لے کر ایک جگہ محفل میلاد میں چلا گیا اور وہاں جا کر ان سے کہا کہ درود "چشم ماہی" اور درود "نورانی نور" پڑھا کرو اس کی ساڑھے اڑھائی کروڑ نیکیاں ملتی ہیں بس پھر کیا تھا ایک دو بندوں نے فوراً اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیکھنا شروع کر دیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی غور کرنا گوارا نہیں کیا کہ ساڑھے اڑھائی کروڑ کا کیا مطلب بنتا ہے۔

غلام غوث: او مُنّے درود چشم ماہی اور نورانی نور تو غالباً میں نے پہلے بھی سُن رکھے ہیں؟

مُنّا: کہاں پر سُن رکھے ہیں؟ اُس نے پہلے دن تو وہاں پر یہ الفاظ ایجاد کیے تھے۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ تم بھی اس دن اسی مجلس میں بیٹھے ہو جہاں ہم بیٹھے تھے۔ جہاں پر یہ درود ایجاد ہوئے ہیں۔

چچا جان: مُنّے تم اپنا واقعہ پورا سنا لو، تمھارے دوست نے تمھیں کیا کہا؟

مُنّا: جی اس نے کہا کہ آپ کے دین کی تو یہ بنیاد ہے جو میں نے آپ کو بتائی ہے یہ تو صرف دو تین مثالیں ہیں! اگر تم چاہو کہ آج کے دن میں نے اپنے دین میں چالیس نئی نئی چیزیں ڈال کر سونا ہے تو چالیس کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک سو چالیس بھی ڈالتے جاؤ اور جس چیز کا جتنا مرضی اجر وثواب بتاتے جاؤ اگر کوئی تم سے کوئی دلیل پوچھ جائے تو بتانا۔ بلکہ جتنے زیادہ قرآن حدیث کے خلاف مسئلے بتاؤ گے تم اتنے بڑے مجدد کہلاؤ گے۔ اور جس طرح عیسائیوں اور یہودیوں کی ہر چیز بدلی ہوئی ہے بالکل اسی طرح ہمارا دین بھی ایک ایسا مکسچر بن گیا ہے کہ اصلی ڈھونڈنا مشکل ہو گیا ہے بلکہ اس کی حالت تو کچی لسی سے بھی زیادہ خراب ہوگئی ہے کہ جس میں کسی تناسب سے ہی پانی ڈالا جا سکتا ہے اس کے بعد دودھ بھی اپنا رنگ چھوڑ دیتا ہے جبکہ تمہارے دین میں تو جو مرضی روزانہ کی ایک ہزار نئی بدعات شامل کر لو۔ کوئی یہ نہیں سوچتا کہ آج سے چند سال پہلے تو یہ نہیں تھی آج کہاں سے تشریف لے آئی۔ بدعات کی تعداد اتنی زیادہ ہو چکی ہے کہ اب کوئی اگر قران وحدیث کی سچی اور کھری بات بتاتا ہے تو وہ بالکل عجیب اور نئی نئی لگتی ہے۔

◄ چچا جان: اچھا مُنے تم زیادہ شیخ الحدیث نہ بنو یہ بتاؤ کہ کیا دین میں آسانی اور لچک نہیں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنا: وہ کیسے ہے

چچا: آپ کھڑے ہوکر نماز نہیں پڑھ سکتے تو بیٹھ کر پڑھ لیں اور اگر بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے تو لیٹ کر پڑھ لیں اور وضو نہیں کر سکتے تو تیمم کر لیں۔ کیا یہ آسانی اور لچک نہیں ہے؟

مُنا: اگر ایک بندے کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے تو کیا وہ ظہر کے چار فرائض کے بجائے دو یا تین فرض ادا کر سکتا ہے۔ یا سفر میں ہو تو پانچ نمازوں کی جگہ دو نمازیں ادا کر سکتا ہے

چچا: نہیں بالکل نہیں

مُنا: کیوں نہیں دین میں تو آسانی ہے لچک ہے

چچا: ظہر کے تین فرض کی کوئی دلیل نہیں ملتی

مُنا: یہ دلیل نہیں ہے کہ ہمارے دین میں آسانی ہے

چچا: لیکن مُنے ہر چیز کا کوئی ضابطہ اور طریقہ کار ہوتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنا: بالکل ٹھیک چچا جان یہی تو میں آپ کو سمجھانا چاہ رہا ہوں کہ ہمارے دین اسلام میں آسانی ہے لچک ہے لیکن ہمارا دین گچک نہیں ہے کہ جہاں سے مرضی جدھر مرضی کھینچ لیں۔

چچا: لیکن مُنے بڑوں کی ہر بات میں کوئی نہ کوئی حکمت تو ہوتی ہے نا وہ ایسے ہی تو نہیں کوئی کام کرتے

مُنا: چچا جان بعض دفعہ ایسا ہوتا کہ بڑے کسی مجبوری سے کوئی کام سر انجام دے رہے ہوتے ہیں اور ہم اس پر عمل کرنا بڑوں کی حکمت سمجھ بیٹھتے ہیں۔اور ان سے کام کرنے کی وجہ نہیں پوچھتے۔

تایا جان: وہ کیسے مثال کے طور پر

مُنا: اس کی مثال بالکل اسی بہو کی طرح ہے جس کی ساس نے ایک بلی پالی ہوئی تھی جس کو وہ روز دودھ ڈالتی تھی،ایک دن اس کے بیٹے کی شادی تھی تو شادی کی گہما گہمی میں وہ بلی کے برتن میں دودھ ڈالنا بھول گئی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیٹے کی برات میں چلی گئی۔ واپسی پر جب دلہن کے ہمراہ گھر کی دہلیز پر قدم رکھا تو اچانک یاد آیا کہ اوہ آج صبح سے میری بلی بھوکی ہے اور شادی کی گہما گہمی میں میں اسے دودھ ڈالنا بھول گئی تھی۔ تو فوراً بالکل اسی وقت جب کہ دلہن گھر کے اندر داخل ہو رہی تھی وہ عورت (یعنی دولھے کی والدہ) کہنے لگی ایک منٹ ٹھہر جاؤ پہلے میں اپنی بلی کو دودھ تو ڈال دوں۔ اب بہو نے جب یہ دیکھا کہ میرے گھر میں داخل ہونے سے پہلے میری ساس نے بلی کو دودھ ڈالا ہے لہذا غالباً یہاں کی رسم ہوگی لیکن اس نے پوچھا نہیں کیونکہ ہمارے ہاں بڑوں کو بس دیکھتے ہیں پوچھتے نہیں اور اس نے بھی وہی چیز ذہن میں رکھ لی۔ کہ جب گھر میں دلہن پہلے دن داخل ہوگی تو اس سے پہلے بلی کو دودھ ڈالیں گے تب دلہن گھر میں اندر داخل ہوگی۔ تو جب اس دلہن کے اپنے بیٹے کی شادی ہوئی تو اس نے بھی نئی دلہن کے اندر داخل ہونے سے پہلے نہ صرف بلی کو دودھ ڈالا بلکہ سب کو فخریہ طور پر بتایا بھی کہ ہمارے ہاں تو یہ رواج ہے۔

اور آج بالکل بلی کو دودھ ڈالنے والی کی طرح آج ہمارا حال تو بالکل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان لوگوں جیسا ہو گیا ہے کہ جو مکے میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کرتے تھے اور بہانہ صرف یہ تھا کہ ہم اپنے باپ دادا کو جس دین پر چلتے دیکھ رہے ہیں۔ وہ غلط تھے یا صحیح تھے ہمیں نہیں پتہ۔ ہم تو اپنے آباؤ اجداد کا دین نہیں چھوڑیں گے۔

- مُنے کیا تم کوئی ایسی آیت بتلا سکتے ہو جہاں لکھا ہو کہ ہم والدین کی بات چھوڑ بھی سکتے ہیں۔ مُنے کے چچا جان بولے
- مُنا: جی چچا جان سنیں قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ وَإِلَى ٱلرَّسُولِ قَالُوا۟ حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَآءَنَآ ۚ أَوَلَوْ كَانَ ءَابَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْـًٔا وَلَا يَهْتَدُونَ

اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ آؤ اس دین کی طرف جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور آؤ رسول ﷺ کی طرف، تو کہتے ہیں کہ ہمارے لیے تو بس (وہی طرز زندگی) کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا باپ دادا ہی کی تقلید کیے چلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائیں گے خواہ وہ کچھ علم نہ رکھتے ہوں اور راہ راست کی انھیں بھی خبر نہ ہو؟۔
(المائدۃ:104)

سورۃ لقمان میں ارشاد ربانی ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ

اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو اس دین کی جو اللہ نے نازل فرمایا ہے، تو کہتے ہیں کہ ہم تو اس دین کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ تو کیا یہ انھیں کی روش پر چلیں گے؟ خواہ شیطان انھیں (ان کے باپ دادا کو) بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف ہی کیوں نہ بلاتا رہا ہو۔ (لقمان:21)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۚ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ. قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ. قَالَ لَقَدْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُنتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

ہم نے ان (موسیٰ وھارون) سے پہلے ابراھیمؑ کو بھی راہ نمائی دی تھی اور ہم اس کی خبر رکھنے والے تھے۔ (وہ وقت یاد کرو) جب ابراھیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا: یہ مورتیاں کیسی ہیں جن کے تم گرویدہ ہو رہے ہو؟ انھوں نے جواب دیا: ''ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے پایا ہے۔'' ابراھیمؑ نے کہا: تم بھی گمراہ اور تمھارے باپ داد بھی صاف صاف گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ (الانبیاء :51-54)

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ. اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ. فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ.

پھر ان سب کا لوٹنا جہنم کی طرف ہوگا۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا اور انہی کے نقش قدم پر دوڑتے جا رہے ہیں۔'' (الصافات:68-70)

دین تو آج سے چودہ سو سال پہلے اُس وقت ہی مکمل ہو گیا تھا جب

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اللہ تبارک وتعالیٰ نے الیوم اکملت لکم دینکم والی آیت مبارکہ نازل فرمائی تھی کہ آج کے دن میں نے تمھارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تمھارے لیے اسلام کو ہی بطور دین پسند کیا ہے۔ اور فرمایا

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی اور طریق زندگی اختیار کرنا چاہے اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں ناکام ونامراد رہے گا۔ (آل عمران: 85)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسولؐ سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ سننے اور جاننے والا ہے۔ (الحجرات:1)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ

بلاشبہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، لوگوں کو اللہ کے راستے (دین) پر چلنے سے روکا اور رسول ﷺ کی مخالفت کی، اس کے بعد کہ ان کے پاس ہدایت آ پہنچی۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ عن قریب اللہ ان کے تمام اعمال برباد کر دے گا۔ (محمد :32)

تایا جان: مُنے پھر اعمال کی قبولیت کی کیا شرائط ہیں؟

مُنا: اعمال کی قبولیت کے لیے ان کا سنت نبوی ﷺ سے ثابت ہونا بہت ضروری ہے ورنہ، دنیا میں اپنی اپنی سمجھ کے مطابق نیک اعمال کرنے کے باوجود قیامت والے دن ہمارا نامہ اعمال خالی ہوگا۔ ارشاد ربانی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو، رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برباد نہ کرو۔(محمد:33)

سورۃ انفال میں ارشاد ہے

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

اور اللہ اور اس کے رسول ؐ کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمھاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(انفال:46)

چچا جان: مُنے یہ بتاؤ کہ آج ہم جن بزرگوں کی باتیں دین سمجھ کر اختیار کر رہے ہیں تو کیا ہمارے ساتھ ان کو بھی سزا ملے گی؟

مُنا: جی ہاں چچا جان قیامت والے دن جب لوگ اپنے سامنے دہکتی ہوئی جہنم کی آگ دیکھیں گے تو کہیں گے اے اللہ دنیا میں ہم جن لوگوں کی پیروی میں یہ اعمال کرتے رہے تو ان کو ہم سے بھی دوگنا عذاب دے اور ان پر اپنی لعنت فرما

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چچا: اتنے سخت الفاظ کہیں گے اپنے پیشواؤں کے بارے میں؟ اس کی کوئی دلیل ہے آپ کے پاس

مُنا: جی بالکل ہے آپ سورۃ الاحزاب کا مطالعہ فرمائیں۔ ارشاد ربانی ہے۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۔ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا.رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا

جس روز ان کے چہرے آگ پر الٹ پلٹ کیے جائیں گے، اس وقت وہ کہیں گے: کاش! ہم نے اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کی ہوتی۔ (مزید) کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی تو انہوں نے ہمیں صراط مستقیم سے ہٹا دیا۔ اے ہمارے پروردگار! تو انھیں دوگنا عذاب دے اور ان پر بہت بڑی لعنت فرما۔ (الاحزاب:66-68)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے تو اپنی ذات مبارکہ کی قسم اٹھا کر ہمیں واضح کر دیا ہے کہ اگر ہمارے سامنے اللہ کے نبی ﷺ کا کوئی حکم یا فیصلہ آ جائے اور ہم بوجوہ اس کو ماننے میں لیت ولعل سے کام لیں۔ اور اس ضمن میں اپنے بڑوں بڑوں کے نام لینے شروع کر دیں کہ ہم فلاں کی وجہ سے ایسا کرر ہے ہیں۔ تو اللہ فرماتے ہیں کہ ہم مومن ہی نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے فیصلوں میں نبی ﷺ کو منصف نہ مان لیں۔ قرآن مجید میں سورۃ النساء میں ارشاد ہے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(اے نبی ﷺ) آپ کے رب کی قسم! یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ وہ آپس کے اختلافات میں آپ کو فیصل (منصف) نہ مان لیں۔ پھر جو آپ فیصلہ دیں اس پر اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور (دل وجاں) سے تسلیم کر لیں جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہے۔ (النساء :65)

مزید سنیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا

کسی مومن مرد اور عورت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ میں فیصلہ کر دیں تو پھر انہیں اپنے اس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے۔ جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے تو وہ واضح گمراہی میں مبتلا ہو گیا۔ (احزاب:36)

چچا جان اللہ تعالیٰ نے تو مومنوں کے ایماندار ہونے کی سب سے بڑی نشانی یہ بتائی ہے کہ ان کو جب اللہ اور رسول کی باتیں بتائی جاتی ہیں تو فوراً مان لیتے ہیں اور کسی لیت و لعل سے کام نہیں لیتے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ النور میں ارشاد فرماتے ہیں۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُفْلِحُوْنَ

مومنوں کی بات تو یہ ہوتی ہے، جب انھیں اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو وہ کہتے ہیں "ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا"، یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں (النور:51)

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا

اور جو شخص رسولؐ کی مخالفت کرے، باوجود اس کے کہ اس پر راہ راست واضح ہو چکی ہو، اور مومنوں کی راہ کے علاوہ کسی اور راہ پر چلے تو اسے ہم اسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خود چل پڑا۔ اسے جہنم میں جھونک دیں گے جو بدترین جائے قرار ہے۔(النساء :115)

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جو رسول ﷺ تمہیں دے دیں (حکم دیں) وہ لے لیا کرو اور جس سے منع کریں اس سے منع ہو جایا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تعالیٰ بڑا سخت عذاب دینے والا ہے۔(الحشر:7)

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا. لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا

اور جس دن ظالم انسان ہاتھ چبائے گا اور کہے گا: کاش! میں نے رسول ﷺ کا ساتھ دیا ہوتا (یعنی ان کی بات مانی ہوتی)۔ ہائے افسوس! کاش! میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے تو مجھے نصیحت آجانے کے بعد گمراہ کر دیا۔ شیطان تو انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔(الفرقان:29-27)

غلام غوث: او مُنے تم جتنی مرضی باتیں کرلو۔ قیامت والے دن ہم نے اپنے نبی کے ساتھ ہی اُٹھنا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنا: جی نہیں جناب قیامت والے دن ہر بندہ اپنے اس پیشوا اور امام کے ساتھ ہی اٹھایا جائے گا جن کی وہ بات مانتا رہا اور پیروی کرتا رہا۔ اور جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات مانتا رہا صرف وہ خوش قسمت آپؐ کے ساتھ ہی اٹھایا جائے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَالرَّسُوْلَ فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللهِ ۭ وَكَفٰى بِاللهِ عَلِيْمًا

اور جو اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کے ساتھ ہو گا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے (یعنی) انبیا، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ اور یہ بہت ہی اچھا ساتھ ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے فضل ہے اور اللہ کافی ہے علم رکھنے والا۔ (النسا:70-69)

چچا جان: انسان کو تو اللہ نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے پھر وہ جہنم میں کیسے جائیں گے۔ اور پھر ہمارا قصور کیا ہے ہم نے تو صرف اپنے بڑوں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باتیں مانی ہیں۔سزا ہمیں کیوں ملے گی

مُنا: کیا آپ نے قرآن نہیں پڑھا؟ ارشاد ہے

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ

اور بے شک ہم نے اکثر جنوں اور انسانوں کو جہنم ہی کے لیے پیدا کیا ہے۔ کیونکہ ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں، ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے پاس کان تو ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ ایسے لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔(الاعراف:179)

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور وہ (دوزخ میں جانے والے) کہیں گے: ''کاش! ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں شامل نہ ہوتے۔'' پس اس طرح وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیں گے۔ لعنت ہے ان دوزخیوں پر۔''
(الملک:11-10)

چچا جان آپ کو شائد علم نہیں کہ نبی پاک کا حکم نہ ماننے والوں کو اللہ تعالی نے مرتد قرار دیا ہے۔ سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ

جس قبلہ کی طرف تم پہلے (چہرہ کر کے نماز پڑھا کرتے) تھے، اس کو ہم نے صرف اس لیے مقرر کیا تھا کہ ہم جان لیں کون رسولؐ کی پیروی کرتا ہے اور کون اپنی ایڑیوں پر پھر (کر مرتد ہو) جاتا ہے۔ (البقرہ:143)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ. وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يَسْمَعُوْنَ . اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ
الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ . وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ
وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو۔ اسے سن کر مت پھرو اور ایسے لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنھوں نے کہا: ''ہم نے سن لیا'' حالانکہ وہ سنتے نہیں۔ اللہ کے ہاں سب سے بدتر جانور وہ بہرے گونگے ہیں جو سوجھ بوجھ نہیں رکھتے۔ اگر اللہ تعالی ان میں کوئی بھلائی محسوس کرتا تو ضرور ان کو سنا دیتا۔ اگر ان کو سنا دیتا تو بھی یہ لوگ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔''

(الانفال:23-20)

◄ تایا جان: مُنے اب تم چاہتے کیا ہو کہ ہم یہ ساری رسمیں ختم کر دیں۔

◄ مُنا: تایا جان جب ہم اپنی زبانی اقرار کر رہے ہیں کہ ان رسومات کا قرآن و حدیث کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تو اپنے اوپر کیوں پریشانیاں ڈالی ہوئی ہیں۔ اپنا قیمتی مال اور وقت نیکی سمجھ کر برباد کر رہے ہیں جبکہ ہمارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھاتے میں صرف اور صرف گناہ ہی لکھے جا رہے ہیں۔

◄ محترم صاحبان! دنیا چند روزہ ہے۔ آیئے غور کریں کہ آج ہمارے عقائد و اعمال کیا قرآن و حدیث کے عین مطابق ہیں یا عین مخالف، کیونکہ قیامت والے دن انہی اعمال کا وزن ہوگا جو اللہ کے حکموں اور اللہ کے پیارے نبی ﷺ کے پیارے پیارے طریقوں پر چل کر کیے ہوں گے۔ ورنہ خسارہ اور خسارہ ہی ہے۔ اب بھی وقت ہے کہ کھلے دل سے روز روشن کی طرح واضح حقائق کو تسلیم کرلیں۔ یہ نہ ہو کہ شیطان ہمیں فرقہ پرستی کے دھوکے میں ڈال کر اور مختلف قسم کے حیلوں بہانوں سے آباء اجداد اور بزرگوں کی پیروی کے نام پر ہمارے اعمال ضائع کروا کر (خدانخواستہ) ہمیں کہیں جہنم میں نہ لے جائے۔ میں تو صرف یہ چاہتا ہوں کہ ہمارا حال بھی قیامت والے دن ان لوگوں میں سے نہ ہو جائے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا .اَلَّذِيْنَ ضَلَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا . ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا

(میرے رسولﷺ) ان سے کہہ دیں کہ کیا ہم تمھیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام ونامراد لوگ کون ہیں؟ وہ (لوگ) ہیں کہ دنیا کی زندگی میں جن کی ساری کوشش اور محنت ضائع ہوگئی اور وہ خیال کرتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔ وہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اس کی ملاقات کا یقین نہ کیا۔ اس لیے ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے اور قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن نہیں کریں گے۔ ان کی جزا جہنم ہے، اس انکار کی وجہ سے جو انھوں نے کیا اور اس مذاق کی پاداش میں جو وہ میری آیات اور میرے رسولوں کے ساتھ کرتے رہے۔ (الکھف 103-106)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سرورکائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

من احدث فی امرنا هذا ما لیس منه فهو رد (متفق علیه)

جس نے دین کے معاملے میں کوئی نئی چیز ایجاد کی اسے رد کر دیا جائے گا۔

ایک اور جگہ پر ارشاد نبوی ہے

ایاکم و محدثات الامور فان کل محدثة بدعة و کل بدعة ضلالة

دین میں نئی نئی رسموں سے بچو۔ ہر نئی رسم بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ (احمد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

گناہ کی نسبت بدعت میں ایک اور خطرناک بات یہ بھی پائی جاتی ہے۔ کہ گناہ کرنے والا کبھی نہ کبھی سوچ سکتا ہے کہ میں نے اپنی زندگی گناہوں میں گذاری ہے اور اب اپنے رب کو کیا منہ دکھاؤں گا اور وہ گناہوں سے توبہ کر سکتا ہے۔ یعنی ایک گناہ گار بندے کے توبہ کرنے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ لیکن ایک بدعتی کو توبہ کی توفیق ہی میسر نہیں آتی (الا ماشاءاللہ)۔ وہ اس لیے کہ وہ اپنے اعمال کو نیک اعمال ہی سمجھتا رہتا ہے۔ اور جو بندہ اپنے اعمال کو نیک اور اچھے عمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی سمجھتا رہے۔وہ توبہ کیونکر کرسکتا ہے۔لہذا شیطان یہ سوچتا ہے کہ کیوں نہ بندے کوکسی واضح گناہ میں ڈالنے کے بجائے کسی ایسے گناہ میں ڈالو کہ جس کووہ نیکی سمجھتا رہے اوراس کی عمر برباد کر کے اسے جھنم کا ایندھن بناؤ۔اور شیطان کوشش کرتا ہے کہ ان کے اعمال کوان کے سامنے مزین کر کے پیش کرے۔

- اصل اور سیدھا راستہ وہی ہے جواللہ کے نبیؐ نے بتلایا۔اور جس کے بارے میں ارشادربانی ہے

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

اور یہی میری سیدھی شاہراہ ہے۔سواسی پر چلواوردوسری پگڈنڈیوں پر نہ چلو کہ وہ تم کواللہ کی راہ سے جدا کردیں گے۔اس(سب)کا(اللہ)نے حکم دیا ہے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔(الانعام :154)

- آخر میں اس دعا کے ساتھ کہ اے اللہ ہمیں روز قیامت جب حشر کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گرمی ہو گی تو اپنے محبوبؐ کے ہاتھوں جام کوثر عطا فرما۔ نہ کہ درج ذیل حدیث کے مطابق ہمارا حال یہ ہو کہ اللہ کے نبی ﷺ ہمارے بارے میں فرما دیں، دور لے جاؤ ان کو، دور لیجاؤ ان کو (میری نظروں سے) جنھوں نے میرے بعد میرے دین کو بدل لیا۔

چچا جان: اللہ کے نبی خود اپنے امتیوں سے منہ موڑ لیں گے؟

مُنّا: جی ہاں چچا جان بخاری شریف کی ایک حدیث ہے۔

سیدنا سہل بن سعدؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں حوض کوثر پر تم سے پہلے موجود ہوں گا، جو شخص میرے پاس سے گزرے گا وہ پانی پیے گا اور جو پی لے گا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ پھر میرے پاس کئی گروہ آئیں گے، جنھیں میں پہچان لوں گا اور وہ مجھے پہچان لیں گے۔ (لیکن) اچانک میرے اور ان کے درمیان پردہ حائل کر دیا جائے گا۔''

(حدیث کے ایک راوی) ابو حازم کہتے ہیں: ''جب یہاں تک مجھ سے یہ روایت (ایک راوی) نعمان بن ابی عیاش نے سنی تو پوچھنے لگے: ''کیا آپ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سہل سے یہ ایسے ہی سنی ہے؟'' ابو حازم کہتے ہیں کہ میں نے کہا: ''ہاں'' تب وہ (نعمان بن ابی عیاش) کہنے لگے: ''میں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، انھوں نے یہ الفاظ زیادہ بیان کیے (کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا): 'پھر میں کہوں گا: ''یہ تو میرے ہیں۔'' تب جواب دیا جائے گا: ''آپ کو معلوم نہیں کہ انھوں نے آپ کے بعد کیا کیا بدعات ایجاد کیں؟'' لہذا پھر میں بھی کہہ دوں گا: ''ایسے لوگوں کے لیے دوری ہو، دوری ہو کہ جنھوں نے میرے بعد دین میں تبدیلیاں کیں۔'' (بخاری کتاب الرقاق باب فی الحوض 583 ومسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا 2290)

اللہ ہمیں سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مُنے کی بات سن کر ان کے چچا بولے کہ تجھ سے میں کل تفصیل سے بات کروں گا۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے ابھی تو ہم نے رسم قل کا ختم بھی دلانا ہے تمہاری باتوں نے تو ہمارا بہت سا قیمتی وقت لے لیا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ختم دینے کی بات سن کر مولانا صاحب بولے، بھائی میں نے بھی کہیں جانا ہے اور میں تو جا رہا ہوں۔ لہٰذا آپ ختم کسی اور سے دلوا لیں۔ یہ کہہ کر مولانا صاحب چلے گئے۔

چچا جان: مُنّے تیری وجہ سے مولانا صاحب چلے گئے ہیں اب پھر تجھ سے میں تفصیل سے بات کروں گا۔

مُنّا: جی چچا جان ٹھیک ہے۔ اس طرح تو وقت تھوڑا ہوتا ہے اور عنوان بہت زیادہ ہیں لہٰذا ایک ایک نشست میں ایک ایک موضوع پر بات کر لیا کریں گے۔ لیکن ایک شرط ہو گی کہ ہم مکالمہ سے پہلے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں صدق دل سے دعا کیا کریں گے کہ جو بھی غلط راہ پر ہے اللہ تعالیٰ اسے سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(اور پھر اگلی بار چچا اور مُنّے بھائی کے درمیان جو مکالمہ ہوا اس کی تفصیل آیئے مُنّے سے کچھ سیکھیں کے اگلے ایڈیشن میں ملاحظہ فرمائیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

کتاب حاصل کرنے کے لیے رابطہ

مُعاون

میرج سروسز

64-P، صدیق ٹریڈ سنٹر گلبرگ، لاہور

0333 411 8298 ، 0304 6475 075

Fb.com/nikahguide

Moaawan@outlook.com